تفسیر ثنائی

شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

تفسیر ثنائی

شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

جلد اوّل

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

مسلکِ کتاب وسنّت کے فروغ کے لئے کوشاں

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

مکتبہ قدوسیہ

ناشر ——— ابوبکر قدوسی

اشاعت ——— دسمبر 2002ء

مطبع ——— موٹروے پریس

MAKTABA QUDDUSIA

REHMAN MARKET GHAZNI STREET URDU BAZAR
LAHORE - PAKISTAN. Ph: 7351124 - 7230585
Fax: 92 - 42 - 7230585 Email: qadusia@brain.net.pk

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾

اور اس وقت ہم ان کو اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتے۔ اور ان کو راہ راست پر پہنچا دیتے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

اور جو لوگ اللہ[ل] اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وے ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے انعام کیے یعنی

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾

نبی اور صدیق اور شہید اور نیکوکار اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔ یہ مہربانی

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا

ع ۱۱

خدا کی طرف سے ہوگی اور اللہ ہی جاننے والا کافی ہے۔ مسلمانو اپنے بچاؤ لے لیا کرو

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ

پھر چاہے متفرق ہوکر۔ نکلو یا جمع ہوکر کوئی تم سے سستی کرتا ہے پھر اگر تم کو کسی

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

طرح کی تکلیف پہنچے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھ پر بڑا ہی احسان کیا جو میں ان کے ساتھ حاضر نہ تھا

اور اس وقت ہم انکو اپنے ہاں بڑا ثواب دیتے اور ان کو راہ راست کی منزل پر پہنچا دیتے اس لئے کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے احسان اور انعام کئے یعنی اللہ کے نبی اور صدیق اور شہید اور نیکوکار اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں ان کی صحبت میں رہنے والا بھی وہی انعام پائے گا جو ان کو ملے گا یہ مہربانی خاص خدا کی طرف سے ہوگی نہ کسی مخلوق کی طرف سے جو ان پر کسی قسم کا احسان جتلائے اور اللہ ہی جاننے والا کافی ہے موافق اپنے علم کے ان کو دے گا ان کو سوال تک کی بھی نوبت نہ پہنچے گی چوں کہ غیب دانی خاصہ خدا ہے جو تم میں نہیں پایا جاتا لہٰذا تم مسلمانو اپنے دشمنوں سے بچاؤ کرنے کے لیے اپنے ہتھیار لے لیا کرو۔ پھر چاہے متفرق ہو کر نکلو یا جمع ہو کر غرض جس طرح اپنے لئے مناسب سمجھو عمل کرو مگر وقت ضرورت ضرور ہی نکلو ہم جانتے ہیں کہ کوئی تم میں سے بوجہ ضعف ایمان یا نفاق قلبی کے سستی کرتا ہے اور جنگ میں نہیں نکلتا ہے۔ پھر اگر اتفاقاً تم کو کسی طرح کی تکلیف پہنچے تو وہ بطور شکر یہ کہتا ہے کہ خدا نے مجھ پر بڑا ہی احسان کیا جو میں ان مسلمانوں کے ساتھ حاضر نہ تھا۔

شان نزول

[ل] (من یطع اللہ والرسول) ایک شخص ثوبان نامی آنحضرت سے نہایت محبت رکھتا تھا ایک دفعہ نہایت بے قراری میں بھاگا آیا آپ نے پوچھا ثوبان کیا حال ہے؟ اچھے ہو کہا کہ حضرت اچھا ہوں کوئی بیماری نہیں فقط میں نے آج آپ کی زیارت نہ کی تھی اس لیے گھبراہٹ ہوئی اور مجھے قیامت یاد آئی تو اور بھی زائد رنج ہوا اس لیے کہ جنت میں آپ بلند مرتبہ انبیاء کے ساتھ ہوں گے وہاں ہماری رسائی کیسے ہوگی؟ کہ ہم دیدار پرانوار سے مشرف ہوں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (معالم)

راقم کہتا ہے کہ آپ کی محبت کی علامت یہ ہے کہ ہر معاملہ میں آپ کی سنت ملحوظ رکھ کر اس پر عمل کرے ورنہ دعوی محبت غلط۔